SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

**PRESS RELEASE**

For immediate release

June 26, 2021

ایس ای سی پی نے B4U گروپ کے خلاف ریگولیٹری ایکشن مکمل کر دیا، گروپ کمپنیوں پر بھاری جرمانہ عائد

اسلام آباد(جون 25)سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے کمپنیز ایکٹ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر پر اڈا اسکیمیں چلانے اور عوام سے غیر قانونی طور پر رقوم اکٹھا کرنے کے خلاف قانونی کارروائی مکمل کرتے ہوئے B4U گروپ آف کمپنیز اور اس کے ڈائریکٹرز کے خلاف کارروائی مکمل کرتے ہوئے کمپنیوں اور ڈائریکٹرز پر بھری جرمانہ عائد کر دیا ہے۔

بی فار یو گروپ 18 کمپنیوں پر مشتمل ہے جو کہ ایس ای سی پی سے رجسٹر ہیں جبکہ اس گروپ کے ساتھ پانچ غیر رجسٹر ادارے بھی منسلک ہیں۔ گروپ کی تمام 18 کمپنیاں گزشتہ دو سال میں رجسٹر ہوئیں۔اس گروپ کا سپانسر (مالک)سیف الرحمن نامی شخص اور خاندان کے قریبی افراد شامل ہیں۔

ایس ای سی پی نے قانون کے مطابق کارروائی کرتے ہوئے B4U گروپ کی کمپنیوں کے تمام ڈائریکٹروں کو اگلے پانچ سال کے لئے کسی بھی کمپنی میں ڈائریکٹر بننے کے لئے نااہل کر دیا ہے اور کمپنیوں کے ہر ایک سپانسر پر 10 کروڑ روپے جرمانہ عائد کر دیا ہے۔علاوہ ازیں ان کمپنیوں کے ڈائریکٹر کمپنیز ایکٹ کے تحت نئی کمپنی رجسٹر کروانے کے اہل نہیں ہوں گے۔ایس ای سی پی نے گروپ کی تمام 18 کمپنیوں کو قانون کے مطابق بند کرنے ( winding up)کی کارروائی شروع کی جائے گی جبکہ کہ ہر ایک کمپنی پر 20 کروڑ روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔بی فار یو گروپ کی تمام کمپنیوں اور ڈائریکٹرز پر مجموع طور پر 4 ارب روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

غیر قانونی طور پر عوام سے غیر قانونی طور پر سرمایہ کاری کے نام سے رقوم اکٹھا کرنے اور پیرامڈ سکیموں وغیرہ جیسی غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف عوام الناس کے مفادات کا تحفظ ایس ای سی پی کی اولین ترجیح ہے۔ایس ای سی پی کی جانب سے ایسی تمام کمپنیوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کے ساتھ ساتھ، عوام کو وقتاً فوقتاً انتباہ کیا جاتا رہا ہے کہ ایسی غیر قانونی اسکیموں سے گمراہ نہ ہوں۔

واضح رہے کہ کسی بھی کمپنی کی ایس ای سی پی کے ساتھ محض رجسٹریشن سے کسی کمپنی کو شہریوں سے سرمایہ کاری کے لئے رقوم اکٹھی کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہوتا۔ واضح رہے کہ بنکوں، قومی بچت کی اسکیموں یا ایس ای سی پی سے لائسنس یافتہ نان بینکنگ فنانشل انسٹی ٹیوشنز کے علاوہ کسی بھی کمپنی کی جانب سے سرمایہ کاری کے لئے رقوم اکٹھی کرنا کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 84 کے تحت غیر قانونی سرگرمی ہے۔یاد رہے کہ صرف متعلقہ ریگولیٹری اتھارٹی سے

باقاعدہ لائسنس یافتہ اور منظور شدہ ریگولیٹری فریم ورک کے تحت کام کرنے والی کمپنیاں جیسے کہ میوچل فنڈز، سٹاک مارکیٹ بروکرز، انشورنس، کار فنانسنگ ، پنشن اسکیمیں، لیزینگ اور ہاوس فنانسنگ سمیت دیگر مالیاتی خدمات فراہم کرنے والی کمپنیاں ہی عوام سے سرمایہ کاری یا دیگر مقاصد کے لئے رقوم وصول کر سکتی ہیں۔

ٹکرز:

ایس ای سی پی کا B4U گروپ کے خلاف ریگولیٹری ایکشن مکمل، گروپ کمپنیوں پر بھاری جرمانے عائد

B4U گروپ کے خلاف کمپنیز ایکٹ کے تحت کارروائی کی گئی

B4U گروپ پر پراڈا اسکیمیں چلانے اور عوام سے غیر قانونی طور سرمایہ کاری اکٹھا کرنے پر کارروائی کی گئی: ایس ای سی پی

B4U گروپ 18 کمپنیوں پر مشتمل ہے جو کہ ایس ای سی پی سے رجسٹر ہیں: ایس ای سی پی

گروپ کا مالک سیف الرحمن نامی شخص اور خاندان کے قریبی افراد ہیں: ایس ای سی پی

B4U گروپ کی کمپنیوں کے تمام ڈائریکٹروں کو اگلے پانچ سال کے لئے کسی بھی کمپنی میں ڈائریکٹر بننے کے لئے نااہل ہیں: ایس ای سی پی

کمپنیوں کے ہر ایک ڈائریکٹر پر 10 کروڑ روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے: ایس ای سی پی

ہر ایک کمپنی پر 20 کروڑ روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے: ایس ای سی پی

بی فار یو گروپ کی تمام کمپنیوں اور ڈائریکٹرز پر مجموع طور پر 4 ارب روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے: ایس ای سی پی

ان کمپنیوں کے ڈائریکٹر کمپنیز ایکٹ کے تحت نئی کمپنی رجسٹر کروانے کے اہل نہیں ہوں گے: ایس ای سی پی

گروپ کی تمام 18 کمپنیوں کو بند کرنے کی کارروائی شروع کر دی گئی ہے: ایس ای سی پی